International Labour Organization

آئی ایل او کنونشن نمبر 138- ایک نظر میں

♦ آئی ایل او کنونشن نمبر 138 کا کیا مقصد ہے؟

کم از کم عمر کیلئے آئی ایل او کنونشن نمبر 138 کا مقصد بچوں کی مشقت کا موثر خاتمہ کرنا ہے یعنی ایسی ملازمت کا خاتمہ جو بچوں کی صحت، حفاظت اور اخلاقیات کیلئے خطرناک ہو اور کم عمری میں بچوں کی ضروری تعلیم پر منفی اثر ڈالے۔

اس معاہدے کے مطابق، رکن ممالک پر لازم ہے کہ وہ:

1۔ ملازمت[1] کی کم از کم عمر کا تعین کریں۔

2۔ بچوں کی مشقت کے خاتمے کیلئے قومی پالیسیاں بنائیں۔

♦ کم از کم عمر (یا ایک سے زائد عمریں)

عالمی ادارۂ محنت نے کنونشن 138 کی 1973 میں منظوری دی۔ اس معاہدے کی رو سے رکن ممالک کیلئے لازمی ہے کہ وہ کم از کم عمر کو بتدریج بڑھا کر اتنی عمر مقرر کریں جو نوجوانوں کی بھرپور جسمانی اور ذہنی نشوونما کے مطابق ہو۔ اس معاہدے کے مطابق، عمومی ملازمت کی کم از کم عمر پندرہ (15) سال ہونی چاہیئے۔ حکومتوں کیلئے یہ یقینی بنانا ضروری ہے کہ بچے کم از کم اس عمر تک تعلیم حاصل کرنے کیلئے سکول ضرور جائیں۔ یہ کنونشن تقاضا کرتا ہے کہ بچوں کی لازمی تعلیم ختم کرنے کی عمر کام کرنے کی کم از کم عمر کے برابر ہونی چاہیئے۔ جب بچے اپنی بنیادی تعلیم حاصل کر لیں گے تبھی وہ ایک باقاعدہ اور مفید ملازمت کرنے کے قابل ہونگے۔

بلاشبہ، ایک پندرہ (15) سالہ فرد ابھی بچہ ہی ہوتا ہے (جیسا کہ بین الاقوامی قانون کی رو سے اٹھارہ (18) سال سے کم عمر والا فرد)۔ ابھی وہ ذہنی اور جسمانی طور پر بڑے ہو رہے ہوتے ہیں اور بالغ محنت کشوں کی نسبت ملازمت کے خطرات کا نشانہ بن سکتے ہیں، اسلئے انہیں تحفظ کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہٰذا، کنونشن 138 کی رو سے غیر محفوظ یا خطرناک ملازمت یعنی ایسی ملازمت جس کی نوعیت یا کام کے حالات سے بچے کی صحت، تحفظ یا اخلاقیات کو خطرہ ہو سکتا ہو، کی کم از کم عمر کی حد اٹھارہ (18) سال ہے۔

---

[1] معاہدہ ۱۳۸ میں کم از کم عمر کی شرط، اقوامِ متحدہ کے کنونشن برائے حقوقِ اطفال کے آرٹیکل ۳۲ (۱) اور (۲) سے اخذ کی گئی ہے جو تقاضا کرتا ہے کہ تمام ملک بچوں کے اقتصادی استحصال سے تحفظ کے حق کا ادراک کریں گے اور بچوں کو ایسا کام یا کاروبار کرنے سے دور رکھیں گے جو خطرناک ہو یا جس سے بچے کی تعلیم پر منفی اثر پڑ سکتا ہو یا جس سے بچے کی صحت پر، یا جسمانی، ذہنی، روحانی، اخلاقی یا معاشرتی نشوونما پر اثر پڑے (پیرا، اول)۔ اس حوالے سے اور دوسرے بین الاقوامی قوانین کی متعلقہ شقوں کے پیشِ نظر، ملکی نمائندے روزگار کی شروعات کیلئے کم از کم عمر یا عمروں کا خصوصی طور پر تعین کریں گے؛ (پیرا، دوم)۔

کچھ کام بنیادی طور پر ہوتے ہی خطرناک ہیں اور اس لئے بچوں کیلئے ممنوع ہوتے ہیں جبکہ ملازمت کرنے کے حالات بھی کسی محفوظ کام کو خطرناک بنا سکتے ہیں۔

اسکی ایک مثال رات کی ملازمت ہے جس سے بچوں کی نیند کا حرج ہوتا ہے اور کام کے دوران انہیں حادثہ پیش آنے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ اسکے علاوہ، کام کے طویل اوقاتِ کار کی وجہ سے کام کے دوران خطرات یا چوٹ لگنے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔ اس مشکل کا خیال کرتے ہوئے، بہت سے ملکوں نے پندرہ (15) سے سترہ (17) سال تک کی عمر کے بچوں کیلئے اوقاتِ کار (کام کے گھنٹوں) میں کمی کر دی ہے۔

آجروں اور محنت کش تنظیموں سے مشاورت کر کے، ملکوں کو ایسے قوانین یا قواعد ضرور متعارف کروانے چاہئیں جو صاف صاف واضح کریں کہ قومی سطح پر کون سے خطرات کام کو خطرناک یا غیر محفوظ بناتے ہیں۔

کان کنی ایک ایسے کام کی مثال ہے جو اپنی نوعیت میں خطرناک ہے - کسی بھی صورت، بچے کبھی بھی کان یا سرنگ کے اندر ہرگز کام نہ کریں۔

♦ قومی پالیسی

کنونشن 138 کے مطابق، بچوں کی مشقت کے موثر خاتمے کو سماجی اور معاشی ترقی کا مرکزی نکتہ ہونا چاہئے۔ بچوں کو ضروری قانونی تحفظ کی فراہمی کی خاطر، کم از کم عمر کی حد کا تعین کرنے کی ضرورت ہے۔ تاہم، صرف ایک قانون منظور کرنا ہی کافی نہیں ہوگا بلکہ دوسرے اقدامات کی بھی ضرورت ہے تاکہ بچوں کی مشقت کے ممکنہ طور پر متبادل ذریعوں کو یقینی بنایا جا سکے اور ان نکات کو قومی پالیسی میں شامل کیا جائے۔[2]

اگرچہ ابھی بھی لگ بھگ پندرہ کروڑ بچے مشقت والی ملازمت کر رہے ہیں تاہم 2000 سے دنیا بھر میں کافی بہتری آئی ہے اور مشقت میں ایک تہائی کمی دیکھنے کو ملی ہے۔ عالمی ادارہِ محنت کا تجزیہ بتاتا ہے کہ حکومتی پالیسیوں میں کنونشن 138 کی توثیق سمیت دیگر مفید تبدیلیوں نے اس بہتری کے عمل میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

کنونشن 138 کیساتھ ساتھ، **سفارش نمبر 146** میں خصوصی زور دیا گیا ہے کہ قومی پالیسی اور منصوبہ جات میں درج ذیل نکات کو شامل کیا جائے: غربت کے خاتمے کے اقدامات اور بالغوں کیلئے باوقار روزگار کے مواقع کا فروغ تاکہ والدین اپنے بچوں کو مشقت میں ڈالنے پر مجبور نہ ہوں؛ مفت اور لازمی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کی فراہمی؛ سماجی تحفظ اور پیدائش کی رجسٹریشن (اندراج) کے انتظامات؛ اور محنت کش نوجوانوں اور بچوں کے تحفظ کیلئے مناسب سہولیات۔ ایسی جامع پالیسیوں میں کام یا ملازمت کی کم از کم عمر کا تعین کرنے والے قوانین شامل کئے جائیں تاکہ بچوں کی مشقت کا خاتمہ ممکن بنایا جا سکے۔

میکسیکو اور برازیل جیسے ملکوں میں، حکومتوں نے "مشروط انتقالِ زر" (کیش ٹرانسفر) کے پروگرام متعارف کروائے ہیں جو بچوں کی مشقت کی بنیادی وجوہات سے نمٹنے میں کافی مددگار ثابت ہوئے ہیں۔ ان پروگراموں میں پسماندہ خاندانوں کو وظیفہ دیا جاتا ہے تاکہ انکے بچے سکولوں میں پڑھ سکیں اور کم عمری میں مشقت سے

---

[2] اس نکتے پر آئی ایل او کے کنونشن نمبر ۱۸۲ برائے مشقتِ اطفال کی بدترین اقسام (۱۹۹۹) میں زور دیا گیا ہے جس کی ابتدا میں کہا گیا ہے کہ "بچوں کی مشقت کا ایک بڑا سبب غربت ہے اور غربت میں کمی اور عالمی تعلیم جیسے سماجی ترقی کے اقدامات کی خاطر، اسکا پائیدار حل ایک مستحکم معاشی ترقی میں ہے"۔

دور رہیں۔

♦ کنونشن 138 کی اتنی وسیع پیمانے پر توثیق کیوں ہوئی؟

عالمی ادارہِ محنت کے دیگر معاہدوں کی طرح، کنونشن 138 بھی آئی ایل او کے سہ فریقی نمائندگان نے ترتیب دیا ہے۔ اسکا مطلب یہ کہ حکومتوں کے ساتھ ساتھ، ہر خطے کی آجر اور محنت کش تنظیموں نے یقینی بنایا کہ تمام فریقین کے تحفظات کو اس معاہدے کا حصہ بنایا جائے۔

ترقی یافتہ اور ترقی پزیر ہر طرح کے ملکوں نے عالمی ادارہِ محنت کے کنونشن 138 کی توثیق کی ہے۔ منظوری کی یہ شرح ظاہر کرتی ہے کہ معاہدے میں ہر طرح کے مختلف حالات کے اندر اپنا اثر دکھانے کی صلاحیت ہے۔ اپریل 2018 تک، 171 ممالک اس معاہدے کی توثیق کر چکے ہیں اور 2017 میں انڈیا کی طرف سے منظوری کے بعد، اب دنیا میں لگ بھگ 93 فیصد بچے اسی معاہدے کے دائرہِ کار میں آ چکے ہیں۔

اسقدر مختلف سماجی اور معاشی احوال والے ملکوں کی طرف سے معاہدے کی توثیق، نہ صرف کنونشن میں موجود عالمی اقدار کی پذیرائی ہے بلکہ معاہدے کے اندر پائی جانیوالی لچک کا بھی کھلا اعتراف ہے جس سے ملکوں آزادی ملتی ہے کہ وہ اس کنونشن کو اپنے احوال اور ضروریات کے مطابق ڈھال سکیں۔

♦ کنونشن 138 میں لچک کی دفعات

کنونشن 138 کہتا ہے کہ اٹھارہ (18) سال سے کم عمر بچوں کی طرف سے کی جانیوالی ہر ملازمت بچوں کی مشقت کے زمرے میں نہیں آتی جس کا خاتمہ کیا جائے بلکہ بچوں کی عمر اور احوالِ کار میں مناسب تحفظ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کئے جانیوالے کچھ کام دراصل بچے کی نشو نما میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ اس طرح، متعدد لچک کی دفعات کو استعمال کر کے، اس معاہدے کو مختلف طریقوں سے اپنایا جا سکتا ہے۔ ان دفعات کا مختصر بیان ذیل میں درج ہے۔

♦ ملازمت یا کام میں داخلہ

گو کہ کنونشن 138 پندرہ (15)[3] سال کو ملازمت کی کم از کم عمر قرار دیتا ہے، تاہم ترقی پذیر ملکوں کے پاس اختیار ہے کہ وہ عارضی اقدام کے طور پر، چودہ (14) سال کی عمر مقرر کر سکتے ہیں جب تک ان ملکوں کا تعلیمی نظام اور معیشت مستحکم نہیں ہو جاتے۔ مجموعی طور پر توثیق کرنیوالے 171 رکن ممالک میں سے، چودہ (14) ملکوں نے، سب سے زیادہ نمائندہ آجر اور محنت کش تنظیموں سے مشاورت کے بعد، چودہ (14) سال کو کام کی کم از کم عمر مقرر کر رکھا ہے۔ ان ملکوں میں

---

[3] کچھ ملکوں نے کم از کم عمر کی حد سولہ (۱۶) سال رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

بچے چودہ (14) سال کی عمر سے قانونی طور پر ملازمت کرنے کے اہل ہو جاتے ہیں بشر طیکہ وہ خطرناک کام یا ملازمت نہ کر رہے ہوں اور اپنی لازمی تعلیم مکمل کر چکے ہوں۔

♦ ہلکا پھلکا کام

کنونشن 138، اجازت دیتا ہے کہ کم از کم عمر کی حد سے چھوٹے بچوں کو ہلکا پھلکا کام کرنے دیا جائے۔ جن ملکوں میں کم از کم عمر کی حد پندرہ (15) سال ہے وہاں تیرہ یا چودہ (14) سال کے بچے اور جن ملکوں میں یہ حد 14 سال ہے وہاں بارہ یا تیرہ (13) سال کی عمر کے بچے ہلکا کام کر سکتے ہیں۔ ہلکا پھلکا کام سے مراد وہ کام ہے جو بچے کے سکول اور تعلیم حاصل کرنے کی صلاحیت پر منفی اثر نہ ڈالے یا نقصان دہ کام نہ ہو۔ اگر ہلکے کام کی اجازت دینی ہو تو ریاستوں کو پہلے تعین کرنا ہو گا کہ ہلکے کام میں کون کون سی سرگرمیاں شامل ہیں اور انہیں انجام دینے کے اوقاتِ کار اور حالات کیا ہونگے۔

ہلکا کام بچوں کی نشوونما اور انکے گھریلو حالات کیلئے مفید ہونے کیساتھ ساتھ انکی تعلیم کیلئے بھی مددگار ہو سکتا ہے۔ کنونشن 138 کی توثیق کرنیوالے ملکوں میں سے قریباً نصف ملکوں نے، اپنے مختلف خطوں میں اور اپنے معاشی و سماجی ترقی کے حالات کیساتھ، اسی انداز میں ہلکے کام کو قانونی شکل دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

♦ خطرناک کام

کنونشن 138 ممالک کو اجازت دیتا ہے کہ کچھ، مخصوص صورتوں میں، 16 سال کی عمر سے خطرناک کام کی اجازت دی جائے بشر طیکہ نوجوان لڑکوں کی صحت، تحفظ اور اخلاق کا بھرپور تحفظ کیا جائے اور خیال رکھا جائے کہ کارکنوں نے مناسب حد تک ضروری ہدایات اور تربیت حاصل کر رکھی ہے۔

♦ استثنائی صورتیں - کام کی نوعیت اور معاشی سرگرمی کے شعبے

کنونشن 138 ملکوں کو یہ اجازت بھی دیتا ہے جہاں مسائل پیدا ہو رہے ہوں وہاں مخصوص نوعیت کے کاموں کو معاہدے کے اطلاق سے خارج کر دیں۔ خطرناک کام کو خارج نہیں بھی کیا جا سکتا۔ ترقی پذیر ممالک معاشی سرگرمی کے کچھ شعبوں کو اس زمرے سے نکال بھی سکتے ہیں لیکن کان کنی، تعمیرات اور تجارتی زراعت جیسے شعبوں کو خارج نہیں کیا جا سکتا۔ البتہ، باقاعدہ بھرتیوں کی ملازمت کے بغیر کام کرنے والے خاندانی کھیت جو مقامی استعمال کی اشیا تیار کرتے ہیں اس فہرست سے خارج کیے جا سکتے ہیں۔

♦ بچوں کی تعلیم میں روزگار یا ملازمت کی اہمیت

کنونشن 138 کا اطلاق تعلیمی یا تربیتی سرگرمیوں کے طور پر بچوں کے دورانِ تعلیم و تربیت سرانجام دیے گئے کام پر نہیں ہوتا نہ ہی اسکا اطلاق کم از کم 14 سال کے بچوں کی طرف سے کمپنی یا کارخانوں میں انجام دیے گئے کام پر ہوتا ہے بشرطیکہ کام سکول یا تربیتی ادارے کے پروگرام کا حصہ ہو یا حکومتی ادارے سے منظور شدہ تربیتی کام کا حصہ ہو۔ بہر حال دونوں صورتوں میں، خطرناک کام کی اجازت نہیں ہے۔

♦ نوجوان فنکاروں کے بارے میں کیا خیال ہے؟

اور اسکے ساتھ ساتھ، کم از کم عمر کی حد سے کم عمر بچے فنکارانہ سرگرمیوں اور پروگراموں میں حصہ لے سکتے ہیں بشرطیکہ اوقاتِ کار کی واضح حد اور احوالِ کار کے تعین کے ساتھ، کوئی مجاز حکومتی ادارہ انہیں انفرادی اجازت نامہ جاری کر چکا ہو۔

♦ اور گھریلو کام؟

کنونشن 138 بچوں کو گھر کے کام کاج کرنے سے منع نہیں کرتا بشرطیکہ ان کی تعلیم کا حرج نہ ہو، کام خطرناک نہ ہو اور اوقاتِ کار غیر معمولی طور پر طویل نہ ہوں۔ عموماً، لڑکیاں گھر کے کام کرتی ہیں اور خصوصی توجہ دے کر یقینی بنایا جانا چاہیئے کہ یہ گھریلو کام انکی نشوونما پر اثرانداز نہ ہوں۔

♦♦♦

www.ilo.org/childlabor *

حقوق بنام عالمی ادارہِ محنت - جون 2018

رابطہ کے لیے:
آئی ایل او کنٹری آفس برائے پاکستان
آئی ایل او بلڈنگ، G-5/2
(نزد اسٹیٹ بینک آف پاکستان)
اسلام آباد، پاکستان
ٹیلیفون؛ +92 51 227 6456
فیکس؛ +92 51 227 9181
ای میل؛ Islamabad@ilo.org
www.ilo.org/islamabad

iloasiapacific
@ILOAsiaPaciic
ILOPakistan
ILOTV

International Labour Organization

The ILO is the UN specialized agency for the world of work

Copyright (c) 2020 International Labour Organization

This brochure is translated (working translation) and printed under the ILO Project on **"Promoting Fundamental Principles and Rights at Work in the Cotton Supply Chain"**, funded by **INDITEX.** The translated material provides a working translation of the "ILO Convention No. 138 – At A Glance".

This is an unofficial translation from English text. The English version will prevail in case of discrepancies, if any.